



## سوال

(710) وہ کتابیں جمع کرتا ہے اور پڑھتا نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں محمد لئد ایک ایسا آدمی ہوں کہ میرے پاس بہت سی نافع و مفید کتب اور مراجع موجود ہیں لیکن میں ان سب کو پڑھتا نہیں بلکہ پڑھنے کے لیے ان میں سے بعض کتب کا انتخاب کر لیتا ہوں۔۔۔ کیا گھر میں کتابیں جمع کر رکھنے کی وجہ سے مجھے گناہ تو نہیں ہوگا۔ یاد رہے کہ بعض لوگ مجھ سے کتابیں مستعار لے لیتے ہیں اور پھر استفادہ کے بعد مجھے واپس لوٹا دیتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بات میں کسی مسلمان کے لیے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر میں مفید کتابوں کو جمع کر لے، انہیں مراجعت و استفادہ کے لیے اپنی ذاتی لائبریری میں محفوظ رکھے اور اہل علم کی خدمت میں پیش کرے تاکہ وہ ان سے استفادہ کر سکیں اور اگر وہ خود بہت زیادہ کتابوں کو بھی پڑھ سکے تو کوئی حرج نہیں۔ جہاں تک قابل اعتماد لوگوں کو استفادہ کے لیے کتب مستعار دینے کا تعلق ہے تو یہ ایک نیک کام اور تقرب الہی کے حصول کا ذریعہ ہے کیونکہ یہ تحصیل علم میں اعانت حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ میں داخل ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَىٰ الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ... ۲ ... سورة المائدة

”اور (دیکھو!) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔“

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

وَالَّذِي عَنِ النَّبِيِّ كَانِ فِي عَوْنِ نَبِيٍّ « صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن وعلی الذکر، ج: 2699)

اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہوتا ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔“

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 4 ص 537

محدث فتویٰ